GIFTS AND CALLINGS
ARE WITHOUT REPENTENCE

توبہ کے بغیر نعمتیں اور بُلاوے

فرمودہ از:

ریورنڈ ولیم میریئین برنہم

مترجم:

سِسٹر ثمرین جوزف

ناشرین: اینڈ ٹائم میسج بیلیورز تلواڑہ مُغلاں سیالکوٹ مِنسٹری۔ پاکستان

پیغام..................توبہ کے بغیر نعمتیں اور بُلاوے

واعظ..................ریورنڈ ولیم میرئین برینہم

مقام..................کارلس بیڈ ایئر بیس رِی کرِیشن سینٹر، نیومیکسیکو ۔یو۔ایس۔اے

دِن..................مارچ 1950ء

مترجم..................سسٹر ثمرین جوزف

پروف ریڈنگ..........پاسٹر مُون عقیل

کمپوزِنگ..................شاہ زیب ارشد

تعداد.........................1000

اشاعت..................اکتوبر 2020ء

GIFTS AND CALLINGS ARE WITHOUT REPENTENCE

توبہ کے بغیر نعمتیں اور بُلاوے

E-1 شام بخیر، سامعین۔ آج رات یہاں آنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ مَیں ہمیشہ نیومیکسیکو آنا چاہتا ہوں۔ مَیں بہت خوش ہوں کہ خُدا نے مجھے سمندر پار جانے سے پہلے ہی آنے کی اِجازت دے دی۔ خُداوند یسوعؔ کے نام میں خِدمت کیلئے، اب ہم یہاں پر موجود ہیں پانچ راتوں کیلئے وہ سب کچھ کرنے کیلئے جو ہم کر سکتے ہیں۔

(مَیں اِسے تھوڑا سا قریب کھینچوں گا)۔ کیونکہ مَیں بول رہا ہوں، مُلک کے بیشتر علاقوں میں، اور مَیں ایک قِسم کی ہلکی سی گلے کی بیٹھی ہوئی آواز سے دوچار ہوں۔ شاید ایک ہفتے سے، مَیں وہاں ہوں جہاں واقعی، واقعی بے حد گرمی ہے، اور اگلے ہفتے کو وہاں جہاں واقعی بہت سردی ہے، اور مُجھے دِن اور رات مسلسل بولتے رہنا ہے۔ مَیں اِیمان رکھتا ہوں کہ یہاں موجود خُداوند کے لوگوں کیلئے ایک عظیم وقت ہے۔ مَیں وہ سب کروں گا کیونکہ مُجھے معلُوم ہے کہ خُدا سے کیسے دُعا کروں کہ آج وہ یہاں ایک عظیم عِبادت ہونے دے، جبکہ ہم یہاں ہیں تو اُسکا پاک روح یہاں موجود ہو کہ اُن سب کو جو دُکھ، مصیبت زدہ اور بیماریوں میں مُبتلا ہیں اُنہیں شِفا بخشے......؟ اور وہ سب جو، اب تک یہاں خُدا کے بیٹے، یِسوعؔ مسیح، کے وعدے میں شریک نہیں ہوئے، بچائے جانے کی عظیم برکت میں شامِل ہو کر اِن عِبادات میں جو چل رہی ہیں، اِن ہی کے دوران اُسے قبول کریں۔

E-2 مُجھے بھروسہ ہے کہ اِس عِبادت کے بعد، سارے پُرانے فیشن اور پُرانے طرز اِس مُلک سے دور ہو جائیں گے......؟ اور اِسکی وجہ یہ ہوگی کہ ہر فرد میں نئی آگ ہوگی۔ مَیں اِیمان رکھتا ہوں

کہ ہم رہ رہے ہیں......ایک غضب ناک دِن میں، تو بھی ایک زبردست...... یہ ایک دِن جو یسوعؔ مسیح کی آمد سے بالکل پہلے ہے۔ جب وہ کچھ لمحات پہلے میرے پیچھے آئے، مَیں اپنے چھوٹے بیٹے سے بات کرر ہا تھا؛ اُس نے کہا، ''ڈیڈی، بس وہ کیسا ہوگا جب یسوعؔ آئے گا؟''

کہا، ''ہمیں بالکل معلوم نہیں۔'' وہ جلالی ہوگا، مَیں جانتا ہوں، کہ جب ہم، جو کچھ بھی کریں۔ اُن میں سے ایک نے کہا، ''نہ آنکھوں نے دیکھا: نہ کانوں نے سُنا؛ اور نہ آدمی کے دِل میں آیا جو خُدا نے اپنے محبت کرنے والوں کیلئے رکھ چھوڑا۔'' اور وہ واحِد چیز جو ہم کر سکتے ہیں وہ ہے اُس سے محبت کرنا اور اِیمان لانا، اور بار ہا وہ خُود کو ہم پر ظاہر کر دے گا۔ کیا آپ اِیمان نہیں رکھتے ؟

E-3 اور اب، بہت سے لوگ اِس لحاظ سے-اخبارات اور ایسا ہی کچھ، مَیں نے یہاں اِسکا جائزہ لِیا ہے، مجھے الٰہی شِفا دینے والا کہا جاتا ہے۔ کیوں، مسیحی دوستو، آپ کو معلوم ہے کہ یہ دُرست نہیں۔ مَیں الٰہی شِفا دینے والا نہیں ہوں؛ مَیں تو آپکا بھائی ہوں۔ اب، ہمارا ایک ہی واحِد شافی ہے، اور وہ خُدا ہے۔ وہ ہی واحِد ہے جو شِفا دیتا ہے۔

شِفا دینے کی نعمت آپکو الٰہی شِفا دینے والا نہیں بناتی، نہ ہی خِدمت کرنے کی نعمت مُجھے الٰہی نجات دہندہ بناتی ہے۔ یہ ایک نعمت ہے۔ اب، نعمت خُود اپنے لئے بولتی ہے۔ جو کچھ بھی خُدا کرتا ہے، آپکو اِس میں شرمندہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں، یا آپ اِسے کسی اور طریقے سے سوچتے ہیں، کیونکہ خُدا اُسکو ظاہر کرتا ہے، جو اُسکی دی ہوئی نعمت ہے۔ عبرانیوں، مَیں اِیمان رکھتا ہوں، گیارھویں باب اور اُسکی دُوسری آیت، کہا خُدا اپنی نعمتوں کی خُود تصدیق کرتا ہے۔ ایک آدمی کچھ کہہ سکتا ہے، ایک شخص۔ ایک آدمی کا کچھ کہنا ایک طرح کی چیز ہے؛ جبکہ خُدا کا کچھ کہنا، یہ کچھ مختلف بات ہے۔ اور اگر مَیں کسی چیز کی گواہی دوں، اور خُدا اُسکو ویسا نہ کرے، تو پھر مَیں اور آپ......تو شاید مَیں نے آپکو کچھ غلط بتا دِیا۔ لیکن اگر مَیں آپ سے کچھ کہوں، اور خُدا اُسکی تصدیق کر دے کہ ایسا ہی ہے، تو پھر آپ اُسکا یقین کریں گے، اُسکے اُن کاموں سے جو ہو رہے ہیں۔ آپ اِیمان رکھتے ہیں کہ یہ خُدا ہے۔

E-4 اب، یہ جس طرح سے کام کرتا ہے، یہ کسی کو شِفا دینا نہیں ہے۔ یہاں زمین پر کبھی کوئی بشر

نہیں رہا جو الٰہی شِفا دینے والا ہو۔ اگر یہاں کوئی ہے جس نے الٰہی شافی کا رُتبہ لیا ہے، تو پھر وہ ہمارا خُداوند یسوعؔ مسیح ہی ہے۔ لیکن اُس نے کہا وہ شافی نہیں تھا۔ اُس نے کہا، ''یہ مَیں نہیں ہوں جو اِن کاموں کو کرتا ہوں؛ بلکہ باپ مُجھ میں رہ کر کام کرتا ہے؛ وہی اِن کاموں کو کرتا ہے۔'' اور اگر وہ شافی ہونے کا رُتبہ نہیں لیتا، بلکہ سارا عِزت وجلال باپ کو دیتا ہے؛ تو ہم جو فانی ہیں ہم میں کس قدر یہ ہونا چاہیے۔ صرف خُدا ہی شِفا دے سکتا ہے۔ یہ میرے لئے بھی اُتنا ہی حیرت انگیز ہے جتنا کہ آپ کیلئے۔

نعمتیں اور بُلاوے میرے اِیمان کے مطابق، توبہ کے بغیر ہیں، کیونکہ جتنی بھی خُدا کی نعمتیں ہیں، وہ خُدا کے عِلمِ قبلِ وقوع زمین پر پیدا ہوئیں ہیں۔ یہ ایسا نہیں ہے کہ مَیں کیا خواہش کرتا ہوں؛ نہ یہ کہ مَیں اپنے یا آپ کیلئے کیا کام کرسکتا ہوں۔ یہ خُدا ہے جس کے عِلمِ قبلِ وقوع نے انجام دِیا ہے۔

E-5 مَیں اِس میں مدد نہیں کرسکتا کیونکہ جب مَیں پیدا ہوا- نیلی آنکھوں، یا چھوٹی جِسامت کے ساتھ، لیکن یہ خُدا کا انداز ہے جو مُجھے یہاں لایا۔ اگر مَیں بننا چاہوں ......مَیں آپکو بتاتا ہوں؛ مَیں ایک بڑا عظیم آدمی بننا چاہتا ہوں۔ لیکن خُدا نے مجھے اِسکے لئے مخصوص نہیں کِیا کہ-مَیں ایک بڑا آدمی بنوں۔ وہ مُجھے جانتا ہے کہ مَیں کیسا ہوں، تو مَیں کرسکتا ہوں......مُجھے اِس طور سے خُدا نے بنایا ہے مَیں مطمعٔن ہوں، اور مَیں جانتا ہوں کہ مجھے یہاں زمین پر کس بہترین طریقے سے اِسے حرکت میں لانا ہے کہ مَیں اِس بدن سے اُسے جلال دوں۔ اگر وہ مُجھے ایک بڑا آدمی بناتا، مَیں ایک بڑا آدمی ہوتا ......؟ اور جب وہ ہمارے کرنے کیلئے کچھ بھیجتا، خیر، چلیں اب ہم اِسے اپنے پورے دِل سے کرتے ہیں، اُس سب کیلئے جو اُس نے ہمارے لئے کِیا اُسے ہی جلال دیتے ہیں۔

نعمت خُود سے کچھ نہیں کرسکتی۔ اور اِسکا کبھی کوئی اور راستہ بھی نہیں کہ کچھ بھی بغیر خُدا پر اِیمان رکھے حاصِل کرسکیں۔ خُدا نے اِسے ایک راہ بنایا ہے؛ اور وہ یہ تھا کہ اِبتدا ہی سے خُدا کے لوگ اِیمان سے اُس پر اعتقاد رکھیں۔ یہ آؔدم اور حوّؔا کو مِلا کہ وہ خُدا کے کلام پر اِیمان رکھیں۔ اور جب حوّؔا نے خُدا کے کلام پر بے اعتقادی کی، تو پھر یہ موت کو لائی، اور دُکھ اور بیماریاں، صرف خُدا پر بھروسہ نہ رکھنے سے۔

E-6 یسوعؔ نے کہا، ”مَیں کر سکتا ہوں، اگر تم اِیمان رکھو۔“ اب، خُدا پر اِیمان رکھنے کیلئے، بہت لوگوں کو کچھ نہ کچھ دیکھنا پڑتا ہے، ایسا جو دیکھا جا سکے، کچھ ایسا جو خُدا کی نمائندگی کر سکے۔ مُجھے اُن سب سے مُشکل چیزوں میں سے ایک چیز جو خُدا نے کبھی کیں، وہ ایک بشر کو دوسرے بشر کا یقین دِلانا تھا۔ ہم ایک دُوسرے کا بھروسہ نہیں کرتے۔ اور ہم خُدا کی ایجنسی میں سے ہیں۔ ہم یہ جانتے ہیں۔

اب، جب خُدا نے پہلا شِفا کا مُجسمہ بنایا، تو وہ بیابان میں پیتل کا ایک ٹُکڑا جو بلّی پر تھا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ بیابان میں......اب، پیتل یا بلّی کی کوئی عظمت نہیں تھی، لیکن یہ خُدا کا ایک ضابطہ تھا۔ دوبارہ وہ......کوئی نہ جان سکتا تھا کہ یہ کیسے کام کریگا؛ یہ تو بس اِیمان سے دیکھنا تھا۔ یہ کسی چیز کو ظاہر کرتا ہے؛ یہ تو یسوعؔ مسیح کا پیش خیمہ تھا جس نے زمین پر آ کر ہمارے گُناہوں اور بیماریوں کو جھیلنا ہوگا۔

E-7 اِس کے بعد اِبلیس کے دِنوں کے بعد، خُدا نے اپنے فرِشتہ کو آسمان سے نیچے بیتِ صیداؔ کے حوض میں پانی ہلانے کیلئے بھیجا، تو جو کوئی بھی سب سے پہلے، اِیمان رکھ کر، اُس میں قدم رکھتا تو جو کوئی بھی بیماری کیوں نہ ہوتی شِفا پاتا۔ [ٹیپ میں خالی جگہ۔ایڈیٹر۔] پانی کے اندر......

اب، پیتل کا سانپ شِفا نہ دے سکا۔ یہ اُنکا اُس پر اِیمان تھا جو خُدا نے پیتل کے سانپ کے ذریعہ سے کیا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ پانی نے شِفا نہیں بخشی۔ یہ خُدا کا فرِشتہ تھا جو پانی میں شِفا کو لاتا تھا۔ پانی نہیں کہہ سکتا تھا، ”دیکھو، مَیں شِفا دینے والا پانی ہوں۔“ نہیں، یہ خُدا کا فرِشتہ تھا جو شِفا لاتا تھا۔ جب فرِشتہ چلا جاتا، تو پانی پھر پانی ہو جاتا۔

E-8 اور آدمی محض آدمی ہوتا ہے جب تک وہ پُورے طور پر خُود کو خُداوند کے سپُرد نہیں کر دیتا، اور پھر خُداوندی اُس آدمی میں بستی ہے، جو روح القُدس ہے۔ نہ کہ آدمی، لیکن خُدا آدمی میں ہو کر کام کرتا ہے۔ اور یسوعؔ پھر، جب وہ آیا، وہ ایسا آدمی تھا جس نے کنواری سے جنم لیا۔ اُسکی ماں مریم تھی؛ اُسکا باپ یہوواہ خُدا تھا۔ کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں؟ اور پھر اُسکے بدن میں خُدا نے سکونت کی۔ خُدا مسیح میں رہ کر اپنے لئے دُنیا کے ساتھ میل مِلاپ کرنے آیا۔ یسوعؔ نے کہا، ”یہ مَیں نہیں ہوں جو اِن کاموں کو کرتا ہوں؛ یہ میرا باپ ہے جو مُجھ میں رہتا ہے وہ یہ کام کرتا ہے۔“ اور یہ خُدا تھا جو کہ اِنسانی

لبوں سے بولتا، جومُردوں کو زندہ کرتا، پانیوں کو تھما دیتا، اور اِسی طرح سے اور بھی بہت سے۔

اور جب وہ اُونچے پر چڑھایا گیا، تو اُسنے آدمیوں کو نعمتیں بخشیں۔ ایک آدمی نے اُس سے شِفا کی عظیم نعمت کو پایا، تو جولوگ اُس کے سایہ میں لیٹتے وہ بھی شِفایاب ہوتے۔ نہ کہ کوئی آدمی، لیکن اُنکا خُدا پر اِیمان جو اُس آدمی میں تھا۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

E-9 ایک اور شخص، وہ رومال اور کپڑے اُسکے بدن سے چھُوا کر لے لیتے، اور بیماروں پر رکھتے، تو بُری روحیں اُن لوگوں میں سے نِکل جاتیں۔ اِس لئے نہیں کہ وہ مُقدس پولُسؔ تھا، وہ میری اور آپکی طرح بدن میں رہتا تھا۔ اور وہ مر گیا۔ اُسکو ہماری طرح مسیح کے لہو سے بچایا جانا تھا۔

یہ آدمی نہیں جو شِفا دیتے ہیں؛ یہ تو آدمی میں روح القُدس ہے جو شِفا دیتا ہے، لوگوں میں اِیمان کے ذریعہ سے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ ٹھیک ہے، اب وہی روح القُدس آج ہمارے ساتھ ہے۔ یِسوعؔ نے کہا، ’’ مَیں تمہارے ساتھ رہوں گا، حتّٰی کہ تمہارے اندر، دُنیا کے آخر تک۔‘‘

E-10 اگر آج رات مَیں یہ اِقرار کرتا ہوں کہ مُجھ میں اُسکی روح - ایک آرٹسٹ کی، تو پھر آپ مُجھ سے ایک آرٹسٹ کے جیسے - کام کی توقع کریں گے۔ تو پھر آپ مُجھ سے توقع کریں گے کہ مَیں اُن مناظر کو پیش کرسکوں جیسے کہ موجزن سمندر کا نظارہ، گھریلو اشیاء، غروب آفتاب کا منظر، اگر مُجھ مَیں ایک آرٹسٹ کی روح ہے تو۔

غور سے سُنئیے، اگر مُجھ میں عظیم آرٹسٹ کی روح آتی ہے، ایلیّاہ کی روح کی مانند - جیسے ایلیاہ کی روح الیشعؔ پر آئی...... اگر ایلیّاہ کی روح الیشعؔ پر آئی تھی، تو اُسنے وہی کیا جو ایلیّاہ نے کیا۔ اور یوحنّا بپتسمہ دینے والا ایلیّاہ کی روح کے ساتھ آیا، اور وہ تھا، جنگلی آدمی، ایسا ہی جیسے پہلے دو تھے۔ لیکن جب ......اب، وہ آیا......؟ ...... کچھ ایسا جو ایلیّاہ نے کیا، وہ بیابانوں میں بھاگ گیا؛ اور یوحنّا نے پھر پُوچھا کہ اگر یہ ہی مسیح ہے، تو کیا اُسے کسی اور کو ڈھونڈنا چاہیے۔ وہ اُسکی - روح میں آیا۔

E-11 اگر مَیں اُسکی روح - میں آتا ہوں جیسے جانؔ ڈلینگر (John Dillinger) کی، تو آپ یہ توقع کریں گے کہ مَیں بندوقوں اور - اور جیسے مِسٹر جانؔ ڈِلینگر کرتے ہیں ویسے ہی کروں

گا۔اور اگر مَیں آپ سے کہوں کہ مَیں یہاں آیا ہوں، اور مَیں مسیحی ہوں، اور مسیح کا روح مُجھ پر ہے، تو آپ مجھ سے یہ اُمید کریں گے کہ یسوؔع کی مانند ہی کام کروں جیسے یسوؔع نے کئے، کیونکہ اُسکی روح مُجھ پر ہوگی۔ کیا یہ دُرست ہے؟ تو پھر اُس نے کیا کہا، ''یہ کام جو مَیں کرتا ہوں، وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کریگا؛ کیونکہ مَیں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں۔'' کیا یہی صحیفہ ہے؟

اب، مسیح کا روح کلیسیا کے اندر ہے۔ اُس نے کلیسیا کو کبھی نہیں چھوڑا؛ وہ کلیسیا میں رہتا ہے۔اور دِن بُرائی کی طرف بڑھ رہے ہیں، کیونکہ یہ عِلم، آدمی کا عِلم، جو اُسنے باغِ عدؔن میں حاصِل کیا ......جب اُسنے زِندگی کے درخت کو چھوڑ کر عِلم کے درخت میں سے کھایا، اب وہ عِلم لگاتار بڑھ رہا ہے۔اور جب عِلم بڑھ رہا ہے، تو وہ بائبل کو چھوڑ کر نظریات میں پڑ گئے۔ لیکن یسوؔع نے کہا، اور بائبل اِس سے بھری ہوئی ہے، کہ جب وہ آئے ......[ٹیپ میں خالی جگہ-ایڈیٹر]......؟......اور اب، ایک قوت آئی ہے، کیونکہ اب دُنیا شکوک وشبات کا شِکار ہوگئی ہے۔

E-12 اور مَیں اِیمان رکھتا ہوں کہ ہم اُن گھنٹوں میں رہ رہے ہیں جو مسیح کی دُوسری آمد کے بِالکُل پہلے ہے۔اب، اِس پر، یہ کہنا کہ مسیح کی روح اب بھی کلیسیا میں اور لوگوں میں ہے......مَیں آپکو بتاتا ہوں کہ نعمتیں کیسے مِلتی اور کیسے کام کرتی ہیں۔ مَیں حلیم والِدین میں سے، کینٹکی میں کیتھو لِک خاندان میں پیدا ہوا۔اور مَیں اِیمان رکھتا ہوں کہ بُلاوے اور نعمتیں، جیسے کہ مَیں نے کہا ہے، کہ توبہ کے بغیر ہیں، اِس لئے کہ آپ اِن نعمتوں کے ساتھ اِس دُنیا میں پیدا ہوتے ہیں۔ ویسے ہی جیسے آپ ایک موسیقار کے طور پر پیدا ہوتے ہیں۔ آپ اپنے بچوں کو، ہر طرح سے اُن اسباق کو دیتے ہونگے یا ہر طرح سے سکھاتے ہونگے۔ لیکن اگر وہ موسیقی کا ہُنر اُنکے اندر نہ ہو تو، تو وہ کچھ بھی اچھا نہیں کر سکے گا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ لیکن ہم اِسی طور پر روحانی معنوں میں پیدا ہوتے ہیں، کیونکہ خُدا کی نعمتیں اور بُلاوے توبہ کے بغیر ہیں۔ جیسے کہ آپ جانتے ہیں، کہ یسوؔع مسیح خُدا کا پہلے سے مُقرر شُدہ تھا۔اور وہ ہی وہ واحِد تھا جو باغِ عدؔن میں دیکھا گیا۔ کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں؟

E-13 یوحؔنا بپتسمہ دینے والا، اِسکی پیدائش سے سات سو بارہ سال قبل، وہ بیابان میں پُکارنے

والے کی آواز تھا جیسے یسعیاہ نے کہا تھا۔کیا یہ دُرست ہے؟

یرمیاہ، خُدا نے یرمیاہ سے کہا، ''اِس سے پیشتر کے مَیں نے تُجھے تیری ماں کے بطن میں خلق کیا، مَیں تُجھے جانتا تھا، اور تیری وِلادت سے پہلے مَیں نے تُجھے مخصوص کیا، اور قوموں کیلئے تُجھے نبی ٹھہرایا؛'' اِس سے پہلے کے وہ اپنی ماں کے بطن سے پیدا ہوتا۔موسیٰ اور بہت سے دُوسرے، خُدا کی طرف سے پہلے مُقرر کیئے گئے ہیں۔ ہر کوئی نہیں، لیکن مُختلِف نعمتیں اور بُلاوے لوگوں اور پاسبانوں کیلئے خُدا کے پہلے سے علمِ قبل ووقوع میں ہیں۔یہی وہ واحِد راستہ ہے جو مَیں اِن لوگوں سے سمجھ بُوجھ کی توقع کرسکتا ہوں کہ آئیں اور اُسے دیکھیں۔

E-14 میری پہلی پہچان، جب مَیں محض لڑکا ہی تھا، یہ میری کِتاب میں مَوجود ہے، یہ بہت جلد منظرِ عام پر آجائے گا۔میری ماں کے اپنے اِلفاظ اِسکے متعلق کہ اُس وقت کیا ہوا، جب مَیں پہلی دفعہ، چھوٹے سے کیبن میں پہلی دفعہ اُس صبح آیا۔مَیں یہاں اپنی قوت سے نہیں آیا۔نہ آپ اپنی قوت سے آسکتے تھے۔مَیں نہیں جانتا تھا جب مُجھے یہاں آنا تھا۔اور نہ ہی یہ جانتا ہوں کہ کب جارہا ہوں، ہم میں سے کوئی بھی نہیں جان سکتا۔ یا شاید ہم میں سے چند رات کے ختم ہونے سے پہلے ہی دُنیا کو چھوڑ جائیں۔مَیں نہیں جانتا۔

لیکن مَیں سات سال کا تھا؛ مَیں کُنویں سے پانی جمع کررہا تھا، اور جھاڑیوں میں سے ایک آواز نے مُجھ سے بات کی، جیسے کہ جھاڑی میں تیز آندھی ہو، کہا، ''نہ کبھی سِگریٹ پینا، نہ کبھی شراب، نہ کِسی بھی طرح اپنا جسم نجس کرنا۔کیونکہ جب تُو بڑا ہو جائے گا تو تُجھے ایک کام کرنا ہوگا۔''

مَیں نے کہا، ''یہ خوفناک ہے۔''

E-15 زِندگی کے سفر میں، چلتے چلتے وقت باوقت۔مَیں اُس آواز کو سُن سکتا تھا...... یہ ایسا نہیں کے آپ کچھ تصور کرلیں، نہ ہی یہ کہ خواب کی طرح ہو، لیکن بھائی، یہ بِالکُل ایسا تھا- ایسا ہی حقیقی جیسے آپ میری آواز سُن رہے ہیں۔

اور جب مَیں عُمر میں بڑھتا گیا، وہ مُجھے اُس سے بڑھ کر دیتا گیا......؟......مَیں اُسے کھڑا

دیکھتا ہوں۔ پھر یہ رویا میں بدل گیا۔ اور پھر مَیں اُن چیزوں کو دیکھنے لگ گیا جِن کو پُورا ہونا تھا۔ اور مَیں نے ابھی اِسے کسی ڈرامے کی طرح پیش کیا تھا۔ یہ ابھی پُوری طرح ظاہر نہیں ہوا تھا۔

میرا تعلق کسی بھی کلیسیا سے نہیں تھا۔ مَیں صاف سُتھری اِخلاقی زِندگی بسر کر رہا تھا، لیکن کسی کلیسیا سے مُنسلِک نہ تھا۔ آخر کار مَیں نے اپنی مماثلت بپٹِسٹ کلیسیا کے اِیمان میں خِدمت کے تعلق سے کر لی۔

E-16 پھر اِسکے بعد، مَیں فُل گاسپل کے لوگوں سے مِلا۔ اور مَیں ...... اِس سے بِالکُل پہلے، مَیں نے روح القُدس کا بپتسمہ پایا۔ اور پھر مَیں اِسکے نزول کو بار ہا دیکھتا رہا۔ اور پھر وہ، وہ دریا پر ظاہر ہوا، ایک دفعہ جب مَیں تقریباً دس ہزار لوگوں کو بپتسمہ دے رہا تھا، تو جہاں مَیں کھڑا تھا وہاں ایک عظیم صبح کا روشن سِتارہ نیچے آیا۔ ہزاروں نے دیکھا۔ اور پھر وہ واپس آسمانوں میں چلا گیا۔

مَیں ایک دِن کلام کی خِدمت کر رہا تھا، اور جب مَیں کلام سُنا رہا تھا۔ تو وہ ظاہری طور پر کمرے میں آ گیا۔ یہ اُسنے کئی بار کیا ہے۔ ہوسٹن، ٹیکساس (Houseton, Texas) میں کچھ ہفتے پہلے، وہ نیچے آیا، اور ایک فوٹوگرافر جو وہاں اُس وقت مَوجود تھا اُس نے اُسکی تصویر بنائی۔ اور وہ ہر طرح کی جانچ پڑتال اور متحدہ ریاست امریکہ کے چند نامور اشخاص کے پاس گیا تا کہ سائنسی طور پر یہ ثابت کیا جا سکے کہ وہ مافوق الفِطرت خُدا تھا۔

E-17 یہاں کیا ہوا، اُس وقت جب وہ مُجھ سے مِلا، جب وہ بشر کی مانند ظاہر ہوا، مَیں اپنے سٹڈی روم میں بیٹھا تھا۔ وہ آیا...... مَیں نے دیکھا روشنی فرش پر ہر طرف پھیل گئی۔ وہ میری جانب بڑھتا رہا۔ وہ آدمی کی طرح دوسو پاؤنڈ کا دِکھ رہا تھا۔ اور وہ روشنی بِالکُل میرے اوپر تھی۔ اور اُسنے اپنے بازوؤں کو جوڑا ہوا تھا۔ اُس نے ایک نظر ڈالی جیسے آپ اِنسانوں کے چہروں پر نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ وہ بہت دھیما اور خاموش نظر آتا تھا، بہت محبت کرنے والا۔ اُسکی آواز جب وہ بولا...... مَیں جانتا ہوں کہ وہ وہی آواز تھی جو میری پچھلی زِندگی کے سفر میں اب تک مُجھ سے بولتی رہی۔ لیکن مَیں نے کبھی اُسکا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔ وہ ہسپانوی (Spanish)، اور یہودی لوگوں، کی طرح گہری رنگت کا تھا۔ اُس نے اپنے

بازوؤں کو جوڑا ہوا تھا، اور وہ قد و قامت اور وزن میں دوسو پاؤنڈ کے قریب نظر آتا تھا، اور اُسکے بال کندھوں تک اور وہ خوبصورت چہرے کا حامل تھا۔

اور پھر، جب وہ چلا، تو ایسا محسوس ہوا جیسے وہاں ایک ایسی قدرت تھی اور وہ (خُداوند) کچھ بھی کرسکتا تھا۔ اور مَیں وہاں بیٹھا تھا۔ اور مَیں اِتنا ڈر گیا کہ مَیں -مَیں اپنی اُنگلیاں چبانے لگ گیا۔ ذرا تصور کریں، ایسے ہی کچھ حالات میں آمنے سامنے یوں کھڑے ہونا۔ مَیں اپنی اُنگلیاں چبا رہا تھا، پھر تو مَیں گیا......

E-18 اُس نے کہا، ''خوف نہ کر۔'' جب اُس آواز نے بولا، مَیں جان گیا کہ یہی وہ واحد ہے۔ اُس نے میری طرف دیکھا؛ اُسکی آنکھیں مُجھے مہربان ہوکر دیکھ رہی تھیں۔ نہ کہ اِس فرِشتہ کے ساتھ ہمدردی محسوس کرنا، لیکن وہ...... کہا، ''خوف نہ کر۔'' کہا، ''مَیں خُدا کی حضوری سے تُجھے یہ بتانے کیلئے بھیجا گیا ہوں کہ تُو جو ایک غیر معمولی طور پر پیدا ہوا تھا، اور تیری غیر معمولی زِندگی جو اِس بات کی طرف اِشارہ کرتی ہے، کہ تُجھے دُنیا کے لوگوں کیلئے الٰہی شِفا کی نعمت دی گئی ہے۔''

مَیں نے کہا، ''جناب، مَیں تو اَن پڑھ ہوں۔ مَیں کیسے جاسکتا ہوں۔''

اُس نے کہا، ''اگر تُو اُنہیں قائل کرے کہ وہ تیرا یقین کریں، اور اگر تُو دُعا کرنے میں مخلِص رہے، تو پھر تیری دُعا کے سامنے کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی، اگر تُو اُنہیں لے کہ وہ تیرا یقین کریں۔''

اور مَیں نے کہا، ''مَیں شرط لگا سکتا ہوں جناب، وہ کبھی میرا یقین نہیں کریں گے۔''

اُس نے کہا، ''جیسے موسیٰؑ نبی کو دو نِشان دیئے گئے تھے ویسے ہی تُجھے بھی دو نِشان دیئے جائیں گے، اور یہی وہ وجہ ہوگی کہ لوگ تیرا یقین کریں گے۔'' اُس نے کہا، ''اُن میں سے کسی ایک شخص کا دہنا ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑتے ہی بیماریوں کی تشخیص ہے۔'' اُس نے کہا، ''پھر اگر تُو مُخلِص رہے گا تو یوں ہوگا کہ تُو اُنکے دِلوں کے چُھپے بھیدوں کو بتا سکے گا، کہ جو چیزیں وہ غلط کر رہے ہیں، تا کہ یہ لوگوں میں اِیمان کو پیدا کرے اور وہ اِیمان سے دُرست طور پر ثابت ہو کہ مَیں نے تُجھے بھیجا ہے-خُدا تُجھے یہ بخشے گا۔''

E-19 مَیں نے کہا، ''مَیں -مَیں تو اَن پڑھ ہوں، جناب۔اور مَیں -مَیں نہیں جا سکتا۔''

اُس نے کہا، ''مَیں تیرے ساتھ رہوں گا۔'' روشنی نے گھیرنا شُروع کر دِیا اور وہ فرِشتہ روشنی کے ساتھ ہی چلا گیا۔

جب مَیں نے آغاز کیا، بہت سے بیماروں کو شِفا مِلی۔ایک رات جب مَیں آیا، مَیں اپنے چھوٹے سے چرچ کے اندر بیٹھا تھا، اور میرا پیانو بجانے والا پیانو بجا رہا تھا...... یہ پہلے مَیں نے کبھی نہیں سُنا تھا، چھوٹا سا گیت ''فقط اعتقاد رکھو،'' جیسے ہی مَیں چل کر اپنے چرچ میں آیا۔کوئی چیز مُجھ سے ٹکرائی۔ [ٹیپ میں خالی جگہ-ایڈیٹر۔] میرے الفاظ......[ٹیپ میں خالی جگہ-ایڈیٹر۔]

E-20 مَیں یہ کیسے، جب گرامر ایجوکیشن اسکول......آپ جانتے ہیں کہ وہاں کے ایک مُقامی کھیل کا وارڈن شہر میں زِندگی بسر کرنے کیلئے کام کرتا تھا، اور پندرہ سال سے خِدمت کرتا رہا......؟......حتیٰ کہ مَیں نے بھی کبھی میری ذاتی زِندگی کیلئے ہدیہ نہیں لیا، کبھی ایسا کچھ نہیں کیا، مَیں اِس پر یقین نہیں رکھتا۔لیکن مَیں -مَیں زِندگی بسر کرنے کیلئے کام کرتا ہوں اور......؟......نہ اگر-اگر مَیں کبھی وہ پیسے لوں جو مُجھے دِیئے گئے ہوں، اور جو ہدیہ اُٹھایا گیا ہو مَیں اُسکے بارے میں ہمیشہ خُدا سے پوچھتا رہتا ہوں کہ آیا مَیں اِسے لے سکتا ہوں یا نہیں۔

اب، یہاں بہت عرصہ نہیں گُزرا کسی کو کچھ چاہیے تھا...... میرے پاس چیورولیٹ ٹرک (Cheverolet) تھا۔میرے فون کی گھنٹی بجی؛ کوئی مُجھے کیڈِ لک (Cadillac) کار خرید کر دینا چاہتا ہے۔مَیں نے تلاش شُروع کر دی، ارکنساس (Arkansas) سے نیچے آیا،......؟......سامعین میں بیٹھے حضرات۔وہ غریب لوگ جانتے ہوئے اپنی پیٹھ پیچھے لمبی لمبی کاٹن کی بوریوں کو اُٹھاتے، کاٹن کو جمع کرتے، دُعائیہ قطار میں آتے اور اپنی تھوڑی سی......؟......شاید اُنہوں نے چھوٹی سی مکئی کی روٹی کھائی ہو اور......؟......شام کے وقت، مَیں سڑک پر نِکل آیا......؟...... کیا آپ نے اِسے سمجھا ہے؟ ......؟......مَیں اِس لئے نہیں آیا تھا، دوستو۔مَیں تو آپ کی مدد کرنے کیلئے آیا ہوں۔اِسی لئے تو مَیں یہاں ہوں، کہ آپ کی مدد کر سکوں۔

E-21 اُسنے مُجھے بولا تھا کہ اگر مَیں لوگوں کو قائل کروں کہ وہ میرا یقین کریں۔ مُجھے یہ دیکھنے میں عجیب لگتا ہے کہ مَیں ایسا کہہ رہا ہوں کہ، ''کیا آپ مُجھ پر یقین رکھتے ہیں؟'' کہا، ''کیا آپکو خُدا پر اِیمان نہیں رکھنا؟'' آپکو ضرور اُس پر اِیمان رکھنا ہے۔ آپکو خُدا اور مسیح پر ضرور اِیمان رکھنا ہے، اور روح القُدس پر بھی ایمان رکھنا ہے پھر اِن سب پر اِیمان رکھنے کے بعد، خُدا چاہتا ہے کہ آپ میرا بھی یقین کریں۔ لیکن اب یہاں آپکو کچھ اور بھی کرنا ہوگا۔ اب، جب آپ ایک شخص پر یقین کرتے ہیں اور پھر بھی نعمت کام نہ کرے۔ آج کی صورتحال کچھ یہ ہے کہ لوگ خُدا پر تو اِیمان رکھتے ہیں اور وہ و ہی یسوعؔ ہے۔ کیا یہ درُست نہیں؟ اُس نے کہا، ''جیسے تُم خُدا پر اِیمان رکھتے ہو، مجھ پر بھی اِیمان رکھو۔'' کیا اُس نے یہ کہا تھا؟

''تُم خُدا پر اِیمان رکھتے ہو، مجھ پر بھی اِیمان رکھو۔'' یہ ہی وہ واحد راستہ ہے جس سے وہ اُنکی مدد کرسکا، کیونکہ اُنہوں نے اُسکا یقین کیا۔ اب، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ میرا یقین کریں کہ مَیں خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں لیکن مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اُس روز پر اِیمان رکھیں جو آرہا ہے اور آپ پر بھی آئیگا......اور مَیں وہ سب کروں گا جو بھی مَیں آپکی مدد کیلئے کرسکوں۔

E-22 اب، بے شک، کلام میرے لوگوں کیلئے۔ اِلتماس ہے، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کیا گُناہ کِیا ہے، اِسے یہاں پلیٹ فارم پر جانا گیا ہے۔ پہلی نعمت...... یہ ہی آپکی پہلی نعمت کا ظہور، بن گیا...... بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ قریباً دو یا تین سال قبل، یہاں اِس نے ایسے ہی کام کیا ہے۔ اِسی طرح سے مَیں بیماریوں کو بھانپ لیتا ہوں......؟ ......بِالکُل ایک ڈاکٹر کی مانند، آپ جس چیز سے بھی گُزر رہے ہوں، تو وہ وہی بات ہوجاتی ہے۔ لیکن یہ آپکو شِفا نہیں دیتا۔ یہ آپکا حوصلہ بڑھا کر اُس اِیمان کی پیروی میں چلنا ہے یہ جاننے کیلئے کہ یہاں ایک مافوق الفطرت مَوجود ہے۔

پھر تقریباً تین سال ہوئے، کینڈا میں پانچ مہینے قبل دُوسری نعمت اُتر کر مُنکشف ہوئی۔ اب، مَیں دِلوں کے بھید بیان کرتا ہوں، وہ کام جو آپ کرتے ہیں، وہ چیزیں جو آپکے اندر-وہ گُناہ جس کا آپ اِقرار نہیں کرتے، اور ایسے ہی کچھ۔ دیکھیں، یہ کامِل ہے، کیونکہ یہ خُدا کی طرف سے ہے۔

اب، یہ بھی آپکو شِفا نہیں دیتا۔ لیکن یہ کیا ہے، یہ آپکو باور کرانا ہے کہ جس یِسوعؔ کے بارے میں ہم سب گفتگو کرتے ہیں اور جس کے بارے میں آپکے پاسٹر نے تعلیم دی ہے، یہ یہی یا اِس سے بڑھ کر یہ کہ آپ اُس پر یقین کریں ، اور اُس ہی پر ایمان لائیں ......؟...... ہم یہ کیسے جانیں ......؟......اُس نے اپنے آپکو پست کر دِیا اور آپکے لئے مر گیا۔

E-23 حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کِیا گیا؛ اور ہماری بدکرِداری کے باعث کُچلا گیا؛ ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی؛ تا کہ اُسکے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔ یہ وہی ہے۔ مَیں محض ایک ذریعہ ہوں۔ مَیں یہاں پر مَوجود کسی بھی اور آدمی کی مانند ایک آدمی ہوں۔ اُن میں سے نِصف سے کچھ زیادہ نہیں جو خُدا کی بادشاہت میں ہیں شاید اُن میں سے چند بھائی میرے سامنے یہاں بیٹھے ہیں۔ شاید کہ اِتنا مقبول نہیں جتنے کہ وہ مقبول ہیں، کیونکہ مَیں تو ادھورے دِنوں کی پیدائش ہوں۔ میرا کسی مذہبی گھرانے سے کوئی تعلق نہیں۔ اور مَیں خُدا سے کئی بار بھاگا......؟......صرف اِس واحِد کیلئے۔

لیکن یہ بس اِسی طرح سے ہوتا ہے کہ جب خُدا، ایک بار جب مَیں اُسکے بشری کام دیکھتا ہوں۔ اور مَیں یہاں اپنی زِندگی کیلئے خُوش ہوں......اور وہ تمام کام جو مَیں نے زِندگی میں کرنے کا اِرادہ کِیا تھا مَیں نے سب کچھ اُسکے سپُرد کر دِیا ہے، تا کہ وہ (خُدا) اپنے لوگوں کو نعمت کے وسیلے سے برکت دے کر اُنکی مدد کرے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے؟

E-24 اب، کچھ لوگوں کیلئے یہ عجیب ہوگا جب لوگ یہاں اپنی بیماریوں اور خیالوں کو جانتے ہوئے، قِطار میں آتے ہیں......مَیں اُنہیں نہیں جانتا؟ اور شاید آپ ابھی یہاں آئیں گے بھی، مَیں قطعی طور پر نہیں جانتا لیکن کچھ ہی لمحات میں۔ اگر خُدا کا فرِشتہ میرے پاس آتا ہے، تو یہ خُدا کی نعمت ہے۔ شاید یہ وہی فرِشتہ ہو جو پانی کے پاس آیا تھا پھر وہی کام دوبارہ کرے؛ مَیں نہیں جانتا۔ لیکن جب یِسوعؔ آیا ......شاید آپ جانتے ہیں کہ وہ یہاں مَوجود ہے، اِس سے پہلے کے ہم اِختتام کریں اور دُعائیہ قِطار کا آغاز کریں......

یسوؔع، جب وہ پہلی بار یہاں زمین کے لوگوں پر ظاہر ہوا، تو وہاں ایک نتنی ایؔل نام کا آدمی تھا ،اور فلپسؔ ، ہوسکتا ہے، وہ وہاں گیا اور اُسے نتنی ایؔل نام کا ایک شخص مِلا ۔ وہ دُعا کر رہا تھا۔ اور فِلپسؔ نے نتنی ایؔل سے کہا، ''چلو، اور دیکھو ہمیں کون مِلا ہے،'' کہا، ''ناصرتؔ کا یِسوؔع، وہی جس کا موسیٰؔ نے ذِکر کیا تھا۔''

اُس نے کہا، ''کیا ناصرتؔ سے کوئی اچھی چیز نِکل سکتی ہے؟''

''اوہ،'' اُسنے کہا، ''چل کر دیکھ لے۔''

E-25 اور جب وہ واپس اُس مُقام پر آئے...... دوسرے لفظوں میں، اگر سچائی منظر پر آئی، تو پھر یہ وہاں کے کسی آرتھوڈوکس کلیسیاؤں سے آئی ہوگی۔ لیکن بہت مرتبہ خُدا کے خدام مُختلف طریقوں سے اِسے حاصِل کرنے کیلئے آتے ہیں......؟......لیکن مَیں......؟......اُن کے خیالات کو جانتے ہوئے، اور اُس (خُداوند) نے اُسے شیر خواروں پر ظاہر کر دِیا تا کہ جان سکیں۔ کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں؟ کہ خُدا یہ کرے گا......؟......

اور جب وہ وہاں گئے جہاں یِسوؔع تھا، یِسوؔع نے اُسے دیکھا۔ اور اُس نے کہا،'' یہ الحقیقت اِسرائیلی ہے، اِس میں مکر نہیں۔'' دُوسرے الفاظ میں، آسان کرتے ہوئے، اُس نے کہا،'' تُم ایک مسیحی ہو، ایک خُدا پرست شخص۔''

اور نتنی ایؔل نے اُس سے جب وہ دُعائیہ قِطار میں تھا کہا: اُس نے کہا،'' اے ربی، تُو مُجھے کہاں سے جانتا ہے؟''

اُس نے کہا، ''اِس سے پہلے کہ تُو یہاں آتا، نتنی ایؔل، تُو تو درخت کے نیچے، دُعا کر رہا تھا۔''

اور وہ چھوٹا یہودی، وہ اُسکی طرف بھاگا اور کہا،'' تُو خُدا کا بیٹا ہے، تُو اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔'' کیا یہ دُرست تھا؟......؟......[ٹیپ میں خالی جگہ - ایڈیٹر۔]......؟......خُود کو جانتے ہوئے، یہ جانتے ہوئے کہ وہ مسیحی تھا، اُس نے اُسے (خُداوند) جان لیا۔ یہ اِس بات کا ثبوت تھا کہ خُدا،

یِسوؔع اور نتنی ایؔل؛ کے علاوہ کوئی اور اِس بات کو جان نہیں سکتا تھا......؟......کوئی بھی جان نہیں سکتا تھا۔

E-26 اب، یہ......ہم اِس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ روح جو یِسوؔع مسیح پر تھا، آج رات بھی وہی کام کرے گا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ کیا ایسا ہی ہوگا؟

وہ عورت جو کنویں پر تھی، کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ وہ اُس سے ہم کلام ہوا، اُس عظیم کے ساتھ اُسکی گُفتگو ہوئی، بِالکُل نتنی ایؔل کی طرح۔ اور آخر کار اُس نے کہا، ''جا اور اپنے شوہر کو بُلا لا؟''

عورت نے کہا، ''مَیں بے شوہر ہوں۔''

اُس نے کہا، ''تُو نے خُوب کہا، جب تُو نے کہا کہ تیرا کوئی شوہر نہیں۔ کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چُکی ہے، اور جس کے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں ہے۔''

عورت نے کہا، ''مُجھے معلوم ہوتا ہے کہ تُو نبی ہے۔'' اُس نے کہا، ''مسیح جو خرِستؔس کہلاتا ہے جب وہ آئے گا تو ہمیں سب باتیں بتا دے گا۔''

اُس نے کہا، ''مَیں وہی ہوں۔''

اب، اگر خُداوند یِسوؔع مسیح، پر خُدا کا روح جو اُس میں تھا، اور اگر آپ......اگر مَیں اِس بات کا اِقرار کروں کہ مَیں ایک مسیحی ہوں، اور یہ دعویٰ کروں کہ اُسکی روح مُجھ پر ہے کہ وہی کام کروں جو وہ کرتا تھا، تو کیا یہ یکساں چیز کی تخلیق کا باعث ہوگا؟

E-27 اب، وہ روح جو آپکو جانتی ہے، وہ مَوجود ہو تو نہ کوئی معذور، نہ اندھا، نہ ہی کوئی مصیبت زدہ ،بغیر شِفا پائے نہیں جا سکتا، اور جب یہ آ جاتا ہے......؟......تو یہاں ہونا یا باہر حاضرین میں ہونا تھوڑی مختلف بات ہے، پھر آپ یہ کریں گے......ٹھیک ہے، مُجھے دُرست طور پر تو معلُوم نہیں، لیکن اگر مَیں اُس سے رابطہ کر سکا، تو پھر وہ خُود ہی کلام کرے گا، اور پھر ہم اپنے آپ کو پرکھیں گے، اور خُداوند تُو ہمیں یہ بخش دے......؟......

مَیں نہ ہی مُناد اور نہ ہی ایک اعلیٰ عوامی سپیکر ہوں۔ لیکن اپنے دِل سے آپکو اُس یِسوؔع مسیح سے متعارف کروانا چاہتا ہوں جو کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

E-28 پڑھنے کیلئے کلام میں سے خروج تئیس (23) باب، اور اُسکی بیس آیت سے دیکھتے ہیں، جب اِبتدا میں، خُدا اپنے نبی موسیٰؑ کو بھیج رہا ہے:

دیکھ، مَیں ایک فرِشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں، کہ راستہ میں تیرا نِگہبان ہو، اور تُجھے اُس جگہ پہنچادے گا جِسے مَیں نے تیار کیا ہے۔

تُم اُسکے آگے ہوشیار رہنا......اُسکی بات ماننا، اُسے ناراض نہ کرنا؛ کیونکہ وہ تمہاری خطا نہیں بخشے گا: اِس لئے کہ میرا نام اُس میں رہتا ہے۔

پر اگر تُو سچ مُچ اُسکی بات مانے......اور جو مَیں کہتا ہوں وہ سب کرے؛ تو مَیں تیرے دُشمنوں کا دُشمن اور تیرے مُخالِفوں کا مُخالِف ہونگا۔

اِس لئے کہ میرا فرِشتہ تیرے آگے آگے چلے گا......

موسیٰؑ نے کُچھ نہیں کیا تھا۔ یہ تو خُدا کا فرِشتہ تھا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ یہ اِسرائیل کی قیادت کیسی نظر آئی تھی؟ جو کہ رات کو آگ کا ستون، اور دِن کو بادل تھا۔ مَیں اِیمان رکھتا ہوں کہ وہ ابھی بھی قیادت سنبھالے ہوئے ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ عہد کا فرِشتہ تھا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ وہ لوگوس (Logos) یا پھر مسیح تھا۔ وہ آج بھی اپنے یکساں ہونے کی بِنا پر، اپنے لوگوں کی راہنمائی کر رہا ہے جیسے وہ پہلے کرتا تھا۔

E-29 چلیں آج ہم اپنے پُورے دِل سے اُس پر اِیمان لاکر اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ، ہم پُورے دِل سے صرف تُجھ سے محبت کرتے ہیں۔ ہم تیرے اِتنے شُکر گذار ہیں کہ تُو نے ہمیں چُھٹکارا دِیا۔ ایک بار جب ہم یہ سوچتے ہیں کہ ہم خُدا کے بغیر، اور اُسکی شفقت کے بغیر تو پردیسی تھے۔ اور پھر تیرا بیٹا یِسوعؑ، جب کنواری سے جنم لے کر، زمین پر آیا، اور ایک بے عیب زِندگی بسر کر کے، اپنے آپ کو کلوری کے مُقام پر ہمارے لئے قُربان ہونے کیلئے حوالہ کر دِیا۔ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کِیا گیا، تاکہ اُسکے کوڑے کھانے سے ہم نے شِفا پائیں۔ اوہ، وہ خون جس نے فِدیہ دِیا اور آج رات، اُسکے لہو اور اُسکی ابدی روح سے، اور کلام سے دُھل کر، اب ہم خُداوند کے

بیٹے اور بیٹیاں ہونے کیلئے بُلائے گئے ہیں۔

اے باپ، جب ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہونے کے بارے میں سوچتے ہیں حتّٰی کہ اِن ایام میں جب لوگ اپنے گمراہ خیالوں کے ساتھ، جیسے کہ موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی اِسکا سامنا کرنا پڑا...... ؟......اوہ، یہ سوچنا کہ ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہو سکتے ہیں، اور روح القُدس کی راہنمائی میں جو ہماری زِندگیوں کو بچانے کی قوت رکھتا ہے، تاکہ ہمیں ہمارے گُناہوں سے پاک کرے، اور ہمیں خُدا کی رفاقت مہیا کر دے۔ اور یہ ابھی ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کُچھ ہونگے، لیکن اوہ، ہم یہ جانتے ہیں کہ ہمارا بدن بھی اُسکی مانند ہوگا، کیونکہ ہم اُسے ویسے دیکھیں گے جیسے کے وہ ہے وہ صاحبِ جلال و جمال، وہ گِراں بہا، ہمارا نجات دہندہ، خُدا کا بیٹا، اور ہم اُس بادشاہوں کے بادشاہ اور خُداوندوں کے خُداوندکو تاج پہنایں گے۔ اوہ، کیونکہ تُو نے ہم میں دم پھُونکا ہے...... [ٹیپ میں خالی جگہ۔ ایڈیٹر]......؟......

E-30 خُدا، اپنے جلالی پروں کو اِن راتوں کے دوران اِس عمارت کے چوگرد پھیلائے اور اپنی بھرپُور عظمت وجلال کے شبنم کے قطروں سے غُسل دے کر اور رحم سے، یسوعؑ مسیح کے وسیلے سے شِفا کی قوت یہاں ہمارے فانی بدنوں میں جاری ہو، اور دُعا ہے کہ اختتام پر ہمارے درمیان کوئی ایک بھی مصیبت زدہ نہ رہے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ ہم تجُھ سے محبت کرتے ہیں۔ اِس سے بڑھ کر کہ لوگ ہماری آوازیں پہچانیں، تُو ہمارے دِلوں سے واقِف ہے۔ تُو جو ہر چیز کو جانتا ہے اور یہ بھی کہ آیا ہم تجُھ سے محبت رکھتے ہیں......اور، خُداوند، آج رات ابھی ہماری مدد کر۔ اور اب یہ عمارت جو مختلف کاموں کیلئے اِستعمال ہوتی رہی ہے، باپ، اب ہم دُعا کرتے ہیں کہ جیسے ہم نے اِس عبادت کیلئے اِس عمارت کو اور خُود کو تجُھ سے منسوب کر دِیا ہے، کہ تُو ہر طرح کی بُری روح کو یہاں سے نِکال دے گا۔ بخش دے کہ مرد و عورت جو بھی اِس چھت تلے آئے، وہ اِسی یقین کے ساتھ آئے بخش دے کے وہ ضرور آئیں......

ممکِن ہو کہ خُدا کے فِرشتے یہاں پر ہر ایک منصب، ہر ایک نِشست، اور اِس ساری جگہ کے چوگرد، اور اِنکی نِشستیں سنبھالنے کیلئے یہاں مَوجود ہوں۔ اور خُدا، ممکِن ہو کہ یہاں پر ہر شخص جو تیری

الٰہی حضوری میں ہے، غالبًا یہ ایسی عبادت ہو جائے جو اِس مُلک میں پہلے جاننے میں نہ آئی ہو، بخش دے کہ ہر منادِ اِس سے متاثر ہو، ہر شخص، ہر مسیحی، حتٰی کہ ہر گُنہگار احساسِ جُرم کے تحت آئیں، اور دُعا ہے کہ تیرا فضل لوگوں پر جاری و ساری ہو، تاکہ وہ مسیح کے عِرفان میں آکر جو وہی عظیم یِسوعؔ مسیح ہے جو قدیم ایام سے اور اب بھی وہی شِفا دیتا ہے، اور ہمیشہ دے گا۔ باپ، ہم یہ سب کُچھ تیرے سپُرد کرتے ہیں۔ اب جبکہ مَیں تُجھے پُکارنے جا رہا ہوں، اے خُدا، اپنے فرِشتہ کو بھیج کر، اپنے خادِم کو مسح کر، اور جِن چیزوں کی مَیں نے گواہی دی ہے ،خُدا تُو آج رات اُسکا گواہ ہو اور اِسی طرح اپنے عجیب کاموں اور نِشانوں کے ساتھ، ہر رات ایسا ہی ممکِن کر۔ ہم یہ یِسوعؔ کے نام میں مانگتے ہیں، اور تیرے لوگ تُجھ پر اِیمان رکھتے ہیں۔ آمین۔

E-31 اب مَیں اِس عبادت کا رُخ دُعائیہ قِطار کی طرف کروں گا، اپنے بھائی کی طرف۔ وہ......؟......اور اِسے ابھی یہاں آپکے کارڈز مِل جائیں گے ......؟......[ٹیپ میں خالی جگہ۔ ایڈیٹر۔]

پہلی رات، ہم ایک قِسم کے تناؤ کا شِکار رہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ کیسے ہے...... ہماری جماعت کے سبھی، اور لوگ یہاں مَوجود ہیں......؟......بِالکُل ٹھیک۔

مَیں چاہتا ہوں کہ یہاں ہر کوئی حقیقی مودب ہو، اِتنا ہی مودب جتنا آپکو ہونا چاہیے۔ اور آپ اپنے پُورے-پُورے دِل سے اُسکی سُنیں اور اِیمان لائیں......؟...... اپنے پُورے طور پر ......؟......بخش دے۔

اب، اگر خُدا پلیٹ فارم پر شِفا دے، وہ مُجھے اِجازت دے......؟......اور وہ کریگا...... وہ یہاں اِسی وقت شِفا دیگا۔ بس اُسکی اُس چیز کو لینا ہے جو- جو......اور اگر آپ اِیمان رکھیں تو وہ یہ کرے گا......؟......کیا آپ یہ اِیمان نہیں رکھتے؟ یہ آپکا اِیمان ہے؛ جو یہ سب کرتا ہے (دیکھیں؟)، اِیمان سے اعتقاد۔

E-32 اور اب کیا ہم کُچھ لمحات کیلئے دُعا میں اپنے سروں کو جُھکائیں گے۔ ہمارے آسمانی باپ، ہم

آج رات تیری رحمت وشفقت کیلئے تیرے شُکر گذار ہیں......؟......اور اب، تیرے لوگ اُس واحِد کے جو یہاں مَوجود ہر ایک کے دِل سے واقِف ہے، بے حد قریب آجائیں، وہ جو ہر ایک نجات یافتہ سے واقِف ہے۔اور میرا اِیمان ہے، باپ، اگر تُو یہ چیزیں لوگوں کو بتانے کیلئے اُسے (روح القُدس) بولنے دے، تو یہ اِیمان سے تجھے دیکھ کر تیرا یقین کریں گے۔ بخش دے، پیارے باپ، مَیں یہ تیرے بیٹے یِسوعؔ مسیح کے نام میں مانگتا ہوں۔آمین۔

اب، چلیں......؟......یہ......؟......ہم پیانو کے ساتھ۔اگر آپ سبھی یہ بہت آہستہ دُھن میں گائیں گے، ''فقط اعتقاد رکھو،'' سب سے پہلے......؟......کیا بہن، آپ یہ بجائیں گی؟ بہت دھیما۔

اور اب، مَیں آپ میں سے ہر کسی کو سر جُھکانے کا کہنا چاہتا ہوں۔اب، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ میں سے ہر کوئی ایک حقیقی دین دار ہوتے ہوئے اپنے سر کو جُھکائے......؟......تھوڑی دیر کیلئے، کیونکہ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اب آپ اُس پر کس قدر اِیمان رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، یہاں ہم ایسا ہی کُچھ ہونے کی اُمید کرتے ہیں......؟......اور اب، مَیں آپ سب کو جانتا ہوں......؟...... دین دار رہیں اور کسی بھی پریشانی کا شِکار ہونے کی کوشش نہ کریں......؟......خُدا کی روح سے، کم اَزکم ......؟......اور وہ اِیماندار نہیں ہیں......؟...... جب توقعات بڑھ جاتی ہیں، تو اُن سے نمٹنا نہایت مُشکل ہو جاتا ہے......؟......مَیں کسی کا بھی اِیمان بنا نہیں سکتا؛ مَیں صرف یہ کر سکتا ہوں......؟...... خُدا کو کرنا ہے......؟......آپکو خُود پر یقین رکھنا ہے پھر خُدا آپکو قبول کریگا۔یہ دُرست ہے۔

E-33 اب، یاد رکھیں، کہ سب لوگ اِس بات سے بخوبی واقِف ہیں کہ مَیں نے کبھی کسی کو شِفا دینے کا دعویٰ نہیں کیا۔یہ تب ہی ممکن ہوتا ہے جب ہم متلاشی ہوتے ہیں......؟......اپنے پُورے دِل سے اور اِیسے ہی کُچھ۔لیکن وہاں......؟...... یہ اُس مُقام پر آتا ہے جہاں......؟......[ٹیپ میں خالی جگہ۔الفاظ یہاں واضح نہیں-ایڈیٹر۔]

مَیں آزاد کرنے آیا ہوں۔آپکو وہ چیزیں بتانی نہیں پڑینگی......؟......تفہیم حاصِل کرنے کے بعد، ہمیں آگے بڑھنا ہوگا۔اور جب آپ......؟......اب......؟...... ابھی، صرف......؟

......صرف اِیمان سے فانی تبدیلی سے غیر فانی۔؟......اور خُداوند، ممکن کر کہ یہ شخص تُجھے تلاش کرے۔ کیا آپکے پاس دُعائیہ کارڈ ہے......؟......یِسوعؔ ذریعہ بنا کہ سب یہودیوں کو......؟......وہ ایک عظیم پردہ......؟......خُدا نے شِفا کا وعدہ کیا ہے۔ وہ جو اِیمان لاتے ہیں اُن سب کیلئے سب کُچھ ممکن ہے......؟......

شام بخیر، بہن ......؟...... پہلے آپ بہت صحت مند بہت مضبوط نظر آتی تھیں، جیسے کہ......؟......آپکے ساتھ کُچھ تو غلط ہے۔ کیا آپ اِیمان رکھتی ہیں؟ کہ اب آپ اُسکی حضوری میں عجیب سی کیفیت کا شِکار ہیں۔ لیکن یہاں ایک بھی نہیں جو روح القُدس کے مسیح کے قریب ہو لیکن وہ جو اُسے محسوس کرتے ہیں ......؟...... یہ تو بس خُدا کے فرِشتہ کی حضوری ہے۔ کیا آپ اِس تصویر کو آج رات دیکھ سکتے ہیں؟ یہی تو۔ یہی وہ چیز ہے جو آپکو باور کراتی ہے کہ آپ اب کس راہ پر ہیں؟ اگر آپ محض رابطے کیلئے اپنے ہاتھ وہاں رکھتے ہیں ......؟...... ٹیوبرکلوسس(Tuberclosis) آپ کتنے برس کے ہیں؟ آپکو بچایا گیا ہے؟ باپ کر سکتا ہے......؟......آپکے لئے......؟......لیکن آپکا اِیمان پہلے سے کہیں زیادہ ہے جتنا اِس سے پہلے کبھی آپکا تھا......؟...... یہ ہی حقیقت ہے۔ مَیں۔مَیں اُن چیزوں کو کبھی جان نہ پاتا جب تک خُدا اُنکو مُجھے بتا نہ دیتا......؟......خُدا کا فرِشتہ آپکو تندرُست کرنے کیلئے یہاں مَوجود ہے۔ مَیں خُدا سے درخواست کروں گا اگر وہ......؟...... یہ میرے لئے حیرت انگیز بات ہے جو اِنسان کا سبب بنتی ہے......؟......کیا یہ درُست نہیں ہے، جناب؟ اور اب، اگر آپ متوجہ ہوں ......؟......اگر آپ اِسے اِسی طرح سے دیکھ سکیں......؟......سبھی چیزوں کو۔ اب، ہر کوئی حقیقی دین دار بنے اور دُعا کرے......؟......

E-34 ہمارے آسمانی باپ، ہمارے بھائی یہاں اِس اِیمان کے ساتھ یہ توکل کر کے آئیں ہیں کہ تُو یہاں مَوجود ہے کہ اُنہیں تندرُست کرے۔ اور......؟......اور بہت کوشش سے، لیکن آج رات وہ سب کُچھ چھوڑ رہا ہے، اور اب آ رہا ہے کہ......؟......بِالکُل بے ساختہ بچوں۔جیسا اِیمان کے آنے والے کل کیلئے اُس پر توکل کریں۔ تا کہ آگے بڑھ کر ہر کسی کو گواہی دے سکیں کہ کیسے آپکو یِسوعؔ مسیح کی

حمد کیلئے شِفا بخشی گئی ہے۔اب اِس کے اِیمان کیلئے میری مدد کر، تاکہ ہمارا اِیمان مِل کر ایک ساتھ کام کر سکے......؟ ......یہ روح جو سایہ کئے ہوئے ہے۔آمین۔

تُو جو ٹیوبرکلوسس کی بُری روح ہے، تُو نے اِس آدمی کو کافی عرصہ سے اپنی گرفت میں لے رکھا ہے، لیکن آج رات تیرا بندھن توڑا گیا ہے۔تُو نے یسوع مسیح کا سامنا کیا ہے۔ہم تُجھے حُکم دیتے ہیں کہ اِس شخص کو چھوڑ دے۔اِس میں سے باہر نِکل آ۔

خُدا آپکو برکت دے۔آمین۔آپ اپنے سر کو اُٹھا سکتے ہیں، سامعین۔اِس شخص کو شِفا مِل چُکی ہے......؟......خُدا آپکو برکت دے، دوست......؟......آپ باہر سامعین میں جا سکتے ہیں......؟......

E-35 خُدا کی روح جو قائم کرتی ہے......؟......وہ چیزیں جن کے آپ آرزومند ہیں کیا آپکو معلُوم ہے کہ آپ نے اُنکو پا لیا ہے......؟......[ٹیپ میں خالی جگہ-ایڈیٹر۔]

اِس حضوری کے ذریعہ سے- یہ ممکن ہوا ہے۔بدروحیں جا چُکی ہیں۔آپ بالکُل تندرُست ہو جائیں گے۔اب، ہر کوئی دین دار بنے۔مُجھے یہاں رُکنا پڑے گا......؟......[کوئی اور بولتا ہے-ایڈیٹر]۔ بالکُل ایک چھوٹی سی لڑکی......؟......اگر ہمارا نجات دہندہ یہاں مَوجود تھا، تو وہ اپنے قدُوس ہاتھوں کو اِس عورت پر بڑھائے گا......؟......اب......؟......آپکو دمہ (Asthma) ہے۔آپکو دِل کا بھی عارضہ ہے، آپکے دِل میں کہیں کوئی خرابی ہے۔بہت ہی پیاری چھوٹی لڑکی۔کیا آپ اپنے پُورے دِل سے خُداوند یسوع سے محبت کرتی ہیں......بہت بہتر......؟......اِس سے پہلے کہ ہم آپکے لئے دُعا کرتے، اُس نے آپکو چھوڑ دِیا۔آپ شِفا پا چُکی ہیں، آپ نے......؟......خُدا آپکو برکت دے......؟......خُدا آپکو برکت دے۔خُدا آپکو برکت دے......؟......

E-36 کیا آپ کسی اور مریض کو لائیں گے......؟......چھوٹی لڑکی......؟......کو ہے......؟......دِل کا عارضہ......؟...... اب، اگر ہر کوئی ایسا کرے......؟......

اور پیاری بہن، آپ زنانہ عارضہ میں مُبتلا ہیں، آپ تِلی (Spleen) کی سوجن سے دوچار ہیں، اور آرتھرائٹس (Arthritis) (جوڑوں کی بیماری) کی وجہ سے اپاہج ہیں۔اور آرتھرائٹس جا

چُکا ہے......؟...... کیا آپ اپنے سروں کو جُھکائیں گے......؟......اوہ خُدا، زِندگی کے قلم نِگار اور ہر اچھی نعمت کو مہیا کرنے والے، اپنی شفقت کو نازِل فرما، اور تیری برکت ہماری بہن پر ہو، جو ابھی اُس روح کے سبب سے اذیت جھیل رہی ہے......؟...... یہ لوگوں کے سامنے چل کر برکت کا باعث ہوسکتی ہے......؟......لیکن اے خُداوند، تُو......؟......تُو ہی اِسے شِفا دے سکتا ہے۔ تُو ہر ایک دِل کے بھید سے واقف ہے۔ تُو ہمارے سب کاموں سے واقِف ہے۔ اور مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تُو ہماری بہن پر رحم کر، اِسے شِفا دے، قادرِ مطلق، اور اِسے تندرُستی عطا کر، اور میری مدد کر کہ ایمان کی قوت سے اِس بدروح جس نے اِسے جکڑ رکھا ہے غالب آؤں۔

تُو اے بُری روح، مَیں خُدا کے بیٹے، یسوعؑ مسیح کے نام سے اِس ایمان کی دوطرفہ لڑائی میں تجھے چیلنج کرنے آیا ہوں مَیں تجھے حُکم دیتا ہوں۔ تُو اے بُری روح، اِس عورت میں سے نِکل جا......؟......کھڑی ہو جائیں......؟......

خُدا کے بیٹے، یسوع، لیکن یہ تیرے خادِم کے ایمان کی زِندگی پر منحصر ہے، اور مَیں فضل کیلئے دُعا کرتا ہوں......؟...... ہر اُس کام کیلئے جو تُو (خُداوند) نے کِیا ہے......؟......خُداوند کرے کہ آپ تندرُست ہوں......

☆☆☆☆☆☆☆

رابطہ برائے حصولِ کُتب

پاسٹر شہباز مسیح	سرگودھا	0302-6739843
پاسٹر مُون عقیل	سیالکوٹ	0346-5284396
پاسٹر ساجد سردار	لاہور	0300-4904068
پاسٹر وائے۔ ایم ظفر	مانوالہ	0345-6352274
پاسٹر شمعون ِگل	واہ کینٹ	0346-4804679
پاسٹر شکیل مسیح	اِسلام آباد	0341-5177784
پاسٹر سُنیل	اِسلام آباد	0343-7775844
پاسٹر اکرم روشن	لاہور	0300-4550018
بھائی ہارُون	منگلہ ڈیم	0342-8765650
مبشر شہباز	کراچی	0346-2362235